مسٹر پکتھال کا انگریزی ترجمۂ قرآن

(مولانا سید ہاشمی فریدآبادی)

چند سال ہوئے پادری زویمر حیدرآباد آئے تھے۔ یہ صاحب مصر و عراق وغیرہ عربی ممالک میں مدت دراز سے دین مسیحی کی تبلیغ و اشاعت کر رہے ہیں اور اسلامی علوم اور عربی قوموں سے خوب واقف ہیں۔ مسیحی تبلیغ میں نہایت سرگرم و ممتاز ہونے کے ساتھ، ان کی دین اسلام سے دلی عداوت بھی کافی مشہور ہے، اگرچہ ممکن ہے اس شدت میں مذہبی مخالفت سے زیادہ سیاسی رقابت کا دخل ہو۔ بہرحال ان سے ایک چائے کے جلسے میں راقم الحروف کی ملاقات ہوئی پادری صاحب نے مجھ سے دریافت کیا کہ اردو زبان میں قرآن شریف کے کتنے ترجمے ہوئے ہیں۔ میں نے کہا کہ ٹھیک تعداد نہیں معلوم آٹھ نو ترجمے ضرور ہو چکے ہیں۔ تب فخریہ کہنے لگے کہ اس معاملے میں بھی ہماری زبان انگریزی فوقیت رکھتی ہے جس میں قرآن (شریف) کے چودہ ترجمے کیے جا چکے ہیں۔ مگر میرے اس سوال پر کہ ان ترجموں کی نوعیت اور درجہ استناد کیا ہے، پادری صاحب کچھ خفیف سے ہو گئے۔ پھر میں نے اپنے دل میں کہا کہ جس قوم نے خود اپنی آسمانی کتابوں میں تحریف کرنے میں باک نہ کیا اس سے یہ توقع رکھنی فضول ہے کہ قرآن شریف کا صحیح ترجمہ کرنے کا اہتمام کرے گی۔

دوسری طرف وہ انگریزی ترجمے ہیں جو خود مسلمانوں نے کیے۔ او ظاہر ہے کہ ان میں تعصب یا نافہمی کی غلطیاں نہیں ہیں جو انگریزی مترجموں کی خصوصیت ہے۔ مسلمانوں کے ان ترجموں میں مولوی محمد علی صاحب لاہوری کا ترجمہ پایۂ تکمیل کو پہنچا اور قرآن شریف کے متن کے ساتھ کئی بار چھپ کر شائع ہو چکا ہے۔ اس ترجمہ نے ہندوستان میں بھی کافی مقبولیت

پائی اور دوسرا انگریزی ترجمہ کے مقابلے میں یقیناً زیادہ قدر و منزلت کا مستحق ہے۔
بایں ہمہ ادبی اعتبار سے یہ ترجمہ کوئی پایہ عالی نہیں رکھتا اور نہ غالباً مترجم نے اس بات کا کوئی خاص اہتمام کیا کہ کسی اعلیٰ درجہ کے عربی شناس انگریز ادیب سے اس کی اصلاح و درستی میں مدد لی جائے۔ یہ مسلّم ہے کہ قرآن شریف روحانی اور اخلاقی ہدایت کا سرچشمہ ہونے کے علاوہ عربی ادبیاتِ عالیہ کی سب سے پہلی اور سب سے بہتر کتاب ہے اور کسی غیر زبان میں اس کا صحیح و فصیح ترجمہ کرنا، حافظ و عمر خیام کے کلام کو ترجمہ کرنے سے یقیناً زیادہ محال ہے۔ خود اسلامی زبانوں میں جو ترجمے ہوئے ان میں بھی غالباً شاہ ولی اللہ صاحب کے فارسی ترجمے کے سوا کوئی ترجمہ ہر اعتبار سے قابلِ اطمینان تسلیم نہیں کیا گیا۔ پس ایک ہندوستانی آدمی سے یہ امید کس طرح کی جا سکتی ہے کہ وہ قرآنِ شریف کو ایک بالکل غیر زبان (انگریزی) کے بہترین قالب میں ڈھال دے گا۔

اس دشواری کا حل ظاہر ہے کہ صرف دو طرح سے ممکن ہے۔ ایک تو یہ کہ کوئی عرب مسلمان جو انگریزی زبان کا بھی اعلیٰ درجہ کا ادیب ہو، انگریزی میں ترجمہ کرے اور یا یہ کہ کوئی انگریز ادیب جو عربی زبان اور نیز اسلامی علوم میں مہارت تامہ رکھتا ہو، یہ کام اپنے ذمے لے۔ مجھے یقین ہے کہ پوری رو بھر کے چودہ ترجموں میں سے کوئی ایک ترجمہ بھی اس معیار پر سلامت نہ اترے گا یعنی قرآن شریف سے حسنِ ظن رکھنا ایک طرف، کسی انگریز مترجم نے محض عالمانہ تحقیق اور خالص علمی خدمت کے لئے بھی اس دشوار گزار کام کو سرانجام نہیں دیا اور اسی وجہ سے ان میں کوئی ترجمہ کامیاب نہیں قرار دیا جا سکتا۔ اسے محض ایک خدا ساز صورت سمجھنا چاہیے کہ خود ایک انگریز ادیب حلقہ بگوشِ اسلام ہوا اور اس نے زیادہ تر مذہبی جذبے سے اس مبارک کام کو اپنے لئے دنیا اور آخرت کی سرخروئی کا ذریعہ سمجھا۔ یہ شبہ ہمارے

محبوب و محترم دوست مسٹر مارماڈیوک پکتھال عربی زبان کے جیّد عالم نہیں ہیں لیکن ان کی عربی دانی اور خصوصاً مطالعۂ قرآنی انگریزی کے کسی دوسرے مترجم قرآن سے کم نہیں ہے اسی کے ساتھ وہ انگریزی زبان کے نہایت عالی رتبہ ادیب ہیں۔ پھر انھوں نے اپنی عربیت کی کوتاہی کو مصری علما کی مدد سے خاص قاہرہ میں رہ کر پورا کیا ہے اور اس لئے مجموعی طور پر یہ کہنا غلط نہیں ہے کہ قرآن شریف کا انگریزی ترجمہ کرنے میں جو بہتر سے بہتر انتظام اس وقت ممکن تھا وہ پہلی مرتبہ پکتھال صاحب کی کوشش سے عمل میں آگیا اور خوب ترین انگریزی طباعت، جلد بندی وغیرہ کے ساتھ ان کا انگریزی ترجمۂ قرآن شایع ہوا۔ جزاہ اللّٰہ خیر الجزا؛

پکتھال صاحب کے ترجمے کے ساتھ عربی متن شامل نہیں ہے اور یقیناً یہی سبب ہے کہ اُسے انگریزی داں مسلمانوں میں وہ قبولیت حاصل نہیں ہوئی جو محمد علی صاحب کے ترجمے کو میسر ہے امید رکھنی چاہیئے کہ بعض موقر احباب کی فرمایش سے فاضل مترجم قریب زمانے میں اپنے انگریزی ترجمے کو مع متنِ قرآن دوبارہ طبع کرادیں گے اور ہدیہ بھی اتنا رکھیں گے کہ متوسط طبقے کے انگریزی داں مسلمان اس سے استفادہ کر سکیں۔ دوسرے ممکن ہو تو اس مرتبہ ہندوستان کے مسلمان علما سے بھی انگریزی ترجمے پر نظرِ ثانی کرنے میں مدد لینی چاہیئے تاکہ اگر کوئی جزئی فروگذاشت یا اختلافی چیز قابلِ توضیح رہ گئی ہو تو اس دوسری طبع کے وقت وہ کسر پوری کردی جائے؛

پکتھال صاحب کے ترجمۂ قرآن کی فضیلت کا ہم نے صرف اصولاً ذکر کیا۔ کسی تفصیلی بحث کرنے کا یہ محل نہیں ہے مگر اجمالاً یہ لکھنا مناسب ہوگا کہ اس ترجمے کی زبان انگریزی فصاحت کا نمونہ ہے اور اسی کے ساتھ کتاب اللّٰہ کے ایک ایک لفظِ مقدس کی نہایت احتیاط سے پیروی کی گئی ہے اسی مضمون کے آخر میں ہم نے قرآن شریف کی سب سے پہلی منزل صورت (یعنی علق) اور معوذتین کو آیات کا نمبر ڈال کر نقل کیا ہے اور بطور نمونہ راڈویل، مولوی محمد علی اور آخر میں

مسٹر پکتھال کا ترجمہ انگریزی میں پیش کر دیا ہے۔ شاہ رفیع الدین صاحبؒ اور ڈپٹی نذیر احمد صاحب کا اردو ترجمہ بھی متن قرآن کے سامنے تحریر ہے۔ مجھے امید ہے کہ ان انگریزی ترجموں کو غور سے دیکھنے کے بعد، ہر شخص جو انگریزی کا ادبی ذوق رکھتا ہے اُس نمایاں فرق اور صریح فوقیت کا اندازہ کئے بغیر نہ رہے گا جو پکتھال صاحب کے ترجمے کو دوسروں پر حاصل ہے۔ دوسرے انگریزی تراجم میں پامر اور سیل کے ترجمے بھی مشہور ہیں مگر سیل نے غالباً کسی اطالوی یا لاطینی ترجمے سے ترجمہ کیا تھا اور پامر نے الفاظ قرآنی کی پوری پابندی لازم نہیں سمجھی۔ یوں ہی ادبی اعتبار سے راڈویل کا ترجمہ بہت بہتر سمجھا جاتا ہے پیش کردہ نمونے سے پکتھال کے مقابلے میں اس کی حقیقت ظاہر ہو جائے گی ۔

پکتھال صاحب کے ترجمے کی یہ خصوصیت قابلِ ذکر ہے کہ انھوں نے توارت و انجیل کی زبان اختیار کی ہے۔ یورپ کی زبانوں میں قرآن شریف کا کامیاب ترجمہ اسی طرح ممکن ہے اور جہاں تک مجھے علم ہے سب سے پہلے نواب عماد الملک (بلگرامی) مرحوم نے اسی اصول پر قرآن شریف کا انگریزی ترجمہ شروع کیا تھا مگر افسوس ہے کہ وہ پورا نہ ہو سکا اور اس کے چھپنے کی نوبت نہ آئی۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اس متین و پاکیزہ طرزِ تحریر میں ترجمہ کرنا ہر شخص کا کام نہیں۔ اِس کے لئے علم و فضل کے علاوہ بہترین ذوقِ ادبی سے متصف ہونا ضروری ہے ۔

ہر سورۃ کے ترجمے کے ساتھ پکتھال صاحب نے اس کی شانِ نزول اور مطالب کو بھی مختصر طور پر لکھ دیا ہے لیکن حقیقت میں سب سے پُر مغز اور دلچسپ تحریر ان کا مقدمہ کتاب ہے جس میں پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حالات اس جامعیت سے لکھے ہیں کہ بے اختیار آفرین کہنے کو جی چاہتا ہے۔ اس میں مختلف سورتوں کی تنزیل کا بھی بہت خوبی سے ذکر آگیا ہے۔

انگریزی ترجمہ پورا کرنے کے بعد پکتھال صاحب انگلستان سے قاہرہ گئے اور کئی مہینے وہاں رہ کر محمد بیے احمد الغمراوی کے ساتھ اس کی اول سے آخر تک نظرِ ثانی کی یہ صاحب جامعہ لندن کے

فارغ التحصیل اور صاحب زبان ہونے کے علاوہ قرآن شریف کے مطالعے سے خاص شغف رکھتے ہیں۔ مزید برآں ترجمے کی تصحیح و تحقیق میں ہر موقع پر حضرت علامہ شیخ مصطفیٰ (المراغی) سے جو ایک زمانے میں جامعہ ازہر کے صدر معلم تھے اور مصر کے علمائے فحول میں شامل ہیں بیش بہا مدد ملتی رہی ہے۔

واضح رہے کہ علمائے مصر کا ایک بڑا گروہ قرآن شریف کا کسی زبان میں ترجمہ کرنا جائز نہیں سمجھتا۔ چنانچہ وہاں آجکل قانوناً تراجم قرآن کی اشاعت و فروخت ممنوع ہے اور مولوی محمد علی صاحب لاہوری کا انگریزی ترجمہ برسر عام جامعہ ازہر میں جلایا جاچکا ہے۔ پکتھال صاحب کے ترجمے کی بھی اس گروہ کی طرف سے مخالفت ہوئی اور فاضل مترجم کو وہاں کے اخباروں میں مضمون لکھکر نیز زبانی گفتگو میں ان صاحبوں کو سمجھانا پڑا کہ عجمی اقوام تک قرآن حکیم کا پیام پہنچانا کس قدر ضروری ہے۔ آخر مصالحت کی یہ صورت تجویز ہوئی کہ پکتھال صاحب اپنے ترجمے کو "تعبیر قرآن" کے نام سے موسوم کریں۔ چنانچہ انہوں نے اسے "قرآن ذی شان کے معنی" کے نام سے شائع کیا ہے۔ باوجود اس اہتمام کے کچھ مدت ہوئی کہ حکومتِ مصر نے اس ترجمے کی نسبت یہ رائے قائم کی کہ گو دوسرے سب تراجم سے یہ بہتر ہے لیکن مذہبی طور پر اس کی اشاعت مناسب نہ ہوگی۔ ممکن ہے اس قدغن کا ایک سبب یہ ہو کہ پکتھال صاحب کا ترجمہ متن عربی کے بغیر شائع ہوا ہے۔ بہر حال ان تمام حالات کو خود انہوں نے تفصیل و خوبی کیساتھ رسالہ اسلامک کلچر (جولائی ۱۹۳۱ء) میں تحریر کردیا ہے۔

پکتھال صاحب کو قبول اسلام کیساتھ اللہ تعالیٰ نے ملت اسلامی کی بعض خدمات جلیلہ انجام دینے کی بھی توفیق عطا فرمائی اگرچہ خود انکی کسر نفسی، عزلت پسندی اور کچھ مسلمانوں کی عام بے حسی اور جہالت کے باعث انکی جیسی چاہئے قدر و منزلت نہ ہوئی۔ باایں ہمہ ہمیں امید ہے کہ انکا انگریزی ترجمۂ قرآن بجائے خود ایسا کارنامہ ثابت ہوگا جو دین و دنیا میں انکی سرخروئی کا باعث ہوگا اور ملتِ مرحومہ کے مشاہیر میں انکے لئے ایک رتبۂ شائستہ حاصل کئے بغیر نہ رہیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نمونہ ہائے تراجم

(ترجمہ شاہ رفیع الدین صاحبؒ)

(۱) سورۃ العلق مکیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

۱۔ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝

۱۔ پڑھ ساتھ نام پروردگار کے جس نے پیدا کیا۔

۲۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝

۲۔ پیدا کیا آدمی کو جمے ہوئے لہو سے۔

۳۔ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝

۳۔ پڑھ اور پروردگار تیرا بہت کرم والا ہے۔

۴۔ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝

۴۔ جس نے سکھایا ساتھ قلم کے۔

۵۔ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

۵۔ سکھایا آدمی کو جو کچھ نہیں جانتا تھا۔

۶۔ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝

۶۔ ہرگز نہیں یوں تحقیق آدمی البتہ سرکشی کرتا ہے

۷۔ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝

۷۔ اس سے کہ دیکھتا ہے اپنے تئیں بے پرواہ اور غنی ہوا۔

۸۔ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝

۸۔ تحقیق طرف پروردگار تیرے کے پھر جانا۔

۹۔ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝

۹۔ کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ منع کرتا ہے۔

۱۰۔ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝

۱۰۔ بندے کو جب نماز پڑھتا ہے۔

۱۱۔ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝

۱۱۔ کیا دیکھا تو نے اگر ہو وہ شخص اوپر ہدایت کے۔

۱۲۔ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝

۱۲۔ یا حکم کرے ساتھ پرہیزگاری کے۔

١٣- أَرَءَيْتَ إِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ — ۱۳- کیا دیکھا تو نے یہ کہ جھٹلایا اور منہ پھیرا

١٤- أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ۝ — ۱۴- کیا جانا اُس نے یہ کہ اللہ دیکھتا ہے۔

١٥- كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝ — ۱۵- ہرگز نہیں یوں اگر نہ باز رہیگا البتہ گھسیٹیں گے ہم اس کو ساتھ پیشانی کے۔

١٦- نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝ — ۱۶- وہ پیشانی کہ جھوٹی ہے خطا کار۔

١٧- فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۝ — ۱۷- پس چاہیئے کہ بلاوے مجلس اپنی کو

١٨- سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝ — ۱۸- شتاب ہم بلا دیں گے فرشتوں دوزخ کے کو

١٩- كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِب ۩ — ۱۹- ہرگز نہیں یوں مت کہا مان اس کا اور سجدہ کر اور نزدیک ہو۔

(۲) سُورَةُ الْفَلَقِ مدنية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

١- قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ — ۱- کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار صبح کے۔

٢- مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ — ۲- برائی اس چیز کی سے کہ پیدا کیا ہے۔

٣- وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ — ۳- اور برائی اندھیرا کرنے والی سے جب وقت چھپ جائے۔

٤- وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ — ۴- اور برائی پھونکنے والیوں کی سے بیچ گرہوں کے

٥- وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ — ۵- اور برائی حسد کرنے والے کی سے جب حسد کرے

(۳) سُورَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

١- قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ — ١- کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار لوگوں کے

٢- مَلِكِ النَّاسِ ۙ — ٢- بادشاہ لوگوں کے

٣- اِلٰهِ النَّاسِ ۙ — ٣- معبود لوگوں کے

٤- مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ — ٤- برائی وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کی سے۔

٥- الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ — ٥- وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے بیچ سینے لوگوں کے

٦- مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۧ — ٦- جنوں میں سے اور آدمیوں میں سے۔

ڈپٹی نذیر احمد

سورۃ الفلق۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — (شروع اللہ کے نام سے (جو) نہایت رحم والا مہربان ہے)

١- قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ — ١-٢- (اے پیغمبر اپنی حفاظت کیلئے یوں) دعا مانگا کرو کہ میں

٢- مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ — تمام مخلوقات کی شر سے صبح کے مالک (یعنی خدا) کی پناہ مانگتا ہوں

٣- وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ — ٣- اور اندھیری رات کی شر سے جب اسکا اندھیرا تمام چیزوں پر چھا جائے

٤- وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ — ٤- اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں (یعنی جادوگرنیوں) کی شر سے

٥- وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ — ٥- اور ہولسنے والے کی شر سے جب وہ ہولسنے لگے۔

سُوْرَۃُ النَّاسِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — (شروع اللہ کے نام سے (جو) نہایت رحم والا مہربان (ہے))

١- قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ — (اے پیغمبر اپنی حفاظت کیلئے یوں) دعا مانگا کرو کہ

٢- مَلِكِ النَّاسِ ۙ — (شیطان) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا (اور خود)

٣- اِلٰهِ النَّاسِ ۙ — نظر نہیں آتا (اور) جنات اور آدمی (دونوں ہی کس قسم کے)

٤- مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ — وسوسے انداز (ہوتے ہیں) انکی شر سے میں لوگوں کے پروردگار

٥- الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ — لوگوں کے (حقیقی) بادشاہ لوگوں کے معبود (برحق یعنی خدا) کی پناہ مانگتا ہوں۔

Rodwell's Translation.

(1) Clots of Blood.

In the name of God, the compassionate, the merciful. 1. Read in the name of thy Lord, who created; 2. Created man from Clots of Blood. 3. Read for thy Lord is the most beneficient. 4. Who hath taught the use of the pen. 5. Hath taught man that which he knew not. 6. Nay verily, man is extravagant in wickedness. 7. Because he seeth himself possessed of wealth. 8. Verily unto the Lord is the return of all. 9. What thinkest thou of him who forbiddeth. 10. A servant to God when he prayeth? 11. What thinkest thou? that he hath followed the true guidance or enjoined piety. 12. What thinkest thou, if he hath treated the truth as a lie and turned his back? 13. Doth he not know that God seeth. 14. Nay verily, if he desist not, we will assuredly seize him by the forelock. 15 The lying sinful forelock. 16. Then let him summon his associates; 17. We too will summon the guards of Hell. 18. Nay, obey him not, but adore and draw nigh to God.

(2) The Daybreak.

In the name of God, the compassionate, the merciful. 1. Say, 'I betake me for refuge to the Lord of the Daybreak. 2. Against the mischief of his creation;

3. And against the mischief of the first darkness when it overspreadeth. 4. And against the mischief of enchantress. 5. And against the mischief of the envier when he envieth.

(3) Men.

In the name of God, the compassionate, the merciful. 1. Say: I betake me for refuge to the Lord of men, 2. The King of men. 3. The God of men. 4 Against the mischief of the stealthily withdrawing whisperer. 5. Who whispereth in man's breast. 6. Against djinn and men.

Moulvi Mohammad Ali's Translation.

(*Established 1920, Lahore*)

(1) The Clot.

In the name of Allah the Beneficent, the Merciful. 1. Read in the name of your Lord who created. 2. He created man from a clot. 3. Read and your Lord is most Hononrable. 4. Who taught (to write) with the pen. 5. Taught man what he knew not. 6 Nay man *is* most surely inordinate. 7. Because he sees himself free from want. 8. Surely to your Lord is the return. 9. Have you seen him who forbids. 10. A servant when he prays? 11. Have you considered if he were on the right way. 12. Or enjoined guarding (against evil)? 13. Have you considered if he gives the lie to the truth and turns his back? 14. Does he not know that Allah

does see ? 15. Nay, if he desist not, We would certainly smite his forehead. 16 A lying sinful forehead. 17. Then let him summon his council. 18. We too would summon the braves of the army. 19 Nay, obey him not, and make obeisance and draw nigh (to Allah).

(2) The Dawn.

In the name of Allah. the Benefcient, the Merciful. 1. Say : I seek refuge in the lord of the dawn. 2. From the evil of what He has created. 3. And from the evil of the utterly dark night when it comes. 4. And from the evil of those who cast (evil suggestians) in firm resolutions. 5. And from the evil of the envious when he envies.

(3) The Men.

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful. 1. Say : I seek refuge in the Lord of men. The King of men. 3. The God of men. 4. From the evil of the whisperings of the slinking (devil). 5. Who whispers into the hearts of men. 6. From among the jinn and the men.

M. Pickthall's Translation.

(1) The Clot.

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful. 1. Read : In the name of thy Lord who createth.

2. Createth man from a clot. 3 Read: And thy Lord is the Most Bounteous. 4. Who teacheth by the pen, 5. Teacheth man that which he knew not. 6 Nay, but verily man is rebellious. 7. That he thinketh himself independent. 8. Lo! unto thy Lord is the return. 9. Hast thou seen him who dissuadeth. 10. A slave when he prayeth? 11. Hast thou seen if he (relieth) on the guaidance (of Allah). 12. Or enjoineth piety? 13. Hast thou seen if he denieth (Allah's guidance) and is fro-ward? 14. Is he then unaware that Allah seeth? 15. Nay, but if he cease not We will seize him by the forelock. 16. The lying, sinful forelock. 17. Then let him call upon his henchmen! 18. We will call the guards of hell. 19 Nay! Obey not thou him. But prostrate thyself, and draw near (unto Allah).

(2) Daybreak.

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful. 1. Say: I seek refuge in the Lord of the Daybreak 2. From the evil of that which He created. 3 From the evil of the darkness when it is intense. 4. And from the evil of malignant witchcraft. 5. And from the evil of the envier when he envieth.

(3) Mankind.

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful. 1. Say: I seek refuge in the Lord of mankind. 2. The King of mankind. 3. The God of mankind. 4 From the evil of the sneaking whisperer 5. Who whispereth in the hearts of mankind. 6. Of the jinn and of mankind.